موبائل میں موجود قرآنِ پاک پر ہاتھ رکھ کر قسم اٹھانے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13314

تاریخ اجراء: 15 رمضان المبارک 1445ھ / 26 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص موبائل کی اسکرین پر قرآن پاک کھولے اور اس پر ہاتھ رکھ کر قسم اٹھائے کہ قسم سے میں یہ کام کروں گا یا یہ کام نہیں کروں گا، تو کیا یہ قسم ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قسم ہونے نہ ہونے کا مدار الفاظِ قسم پر ہے خواہ قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہے یا ہاتھ رکھے بغیر کہے یعنی اگر کوئی شخص زبان سے الفاظِ قسم ادا کرتے ہوئے کوئی قسم اٹھاتا ہے، تو اس صورت میں اس کی قسم درست ہو جائے گی، لیکن اگر زبان سے الفاظ قسم نہیں کہتا بلکہ صرف قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کا ذکر کئے بغیر کوئی بات کہہ دیتا ہے، تو اس صورت میں یہ قسم نہیں ہو گی۔

اس تفصیل کے بعد پوچھی گئی صورت میں جب کوئی شخص موبائل میں قرآنِ پاک کھول کر اس پر ہاتھ رکھ کر زبان سے الفاظِ قسم ادا کرتے ہوئے کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی قسم اٹھائے جیسے یوں کہے "قسم سے میں یہ کروں گا" یا کہے "قسم سے میں یہ کام نہیں کروں گا"، تو اس صورت میں اس کی قسم منعقد ہو جائے گی اور قسم ٹوٹ جانے کی صورت میں اس پر کفارہ بھی لازم آئے گا۔

جوہرہ نیرہ میں ہے: "**اذا قال علی یمین** او یمین اللہ علی **فھو حالف** لانہ صرح بایجاب الیمین علی نفسہ والیمین لا یکون الا باللہ تعالی" یعنی جب کوئی شخص کہے کہ مجھ پر قسم ہے یا اللہ عزوجل کی قسم مجھ پر ہے تو وہ حالف ہو گا، کیونکہ اس نے اپنے اوپر قسم لازم کرنے کی صراحت کی ہے اور قسم صرف اللہ عزوجل ہی کی ہے۔

(الجوھرۃ النیرۃ، جلد2، صفحہ194، مطبوعہ: المطبعۃ الخیریۃ)

مذکورہ الفاظ سے قسم منعقد ہونے کی وجہ بیان کرتے ہوئے علامہ ابو السعود مصری رحمۃ اللہ علیہ شرح حموی کے حوالے سے لکھتے ہیں:"لان ھذہ الالفاظ تستعمل عرفا فی الحلف بحیث لا یفھم منھا غیرہ فلا حاجۃ الی الاضافۃ"یعنی اس وجہ سے کہ یہ الفاظ عرفاً حلف میں استعمال ہوتے ہیں اس طرح کہ اس سے قسم کے علاوہ کوئی چیز مفہوم نہیں ہوتی لہٰذا (اس صورت میں انعقادِ قسم کے لئے) لفظِ اللہ کی طرف نسبت کی حاجت نہیں۔(فتح اللہ المعین، جلد2، صفحہ294، مطبوعہ: کراچی)

مذکورہ الفاظ کے ذریعہ کھائی گئی قسم توڑنے پر قسم کا کفارہ بھی لازم ہوگا۔ اس کے متعلق رد المحتار میں ہے:"اذا لم یف بما حلف لزمتہ کفارۃ الیمین"یعنی جب اس نے اس کام کو پورا نہ کیا جس کا حلف اٹھایا تھا، تو اس پر قسم کا کفارہ لازم ہوگا۔(ردالمحتار، جلد5، صفحہ510، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"ان الفاظ سے بھی قسم ہو جاتی ہے حلف کرتا ہوں، قسم کھاتا ہوں، میں شہادت دیتا ہوں، خدا گواہ ہے، خدا کو گواہ کرکے کہتا ہوں۔ مجھ پر قسم ہے۔"(بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ301، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر کچھ بولنے کے متعلق فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"مصحف شریف ہاتھ میں لے کر یا اس پر ہاتھ رکھ کر کوئی بات کہنی اگر لفظا حلف وقسم کے ساتھ نہ ہو حلف شرعی نہ ہوگا مثلاً کہے کہ میں قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں کہ ایسا کروں گا اور پھر نہ کیا تو کفارہ نہ آئے گا"(فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ575، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم